سوال

(508) یہاں کشمیر میں بیع دو طرح سے ہوتی ہے   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہاں کشمیر میں بیع دو طرح سے ہوتی ہے پہلی صورت یہ ہے کہ ایک ہی وقت بروئے تحریر کئی کئی سالوں کے لئے فصل خریدلیتے ہیں کیا یہ جائز ہے ؟ ، (خریدار اہلحدیث نمبر ۱۶۸۴۵)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

صورت کا نام اجارۃ الارض ہے آج کل سرکاری بندوبست کے کاغذوں میں اس کو مستاجری کہتے ہیں یہ جائز ہے اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ زمین نقدی معاوضے ہر لی جاتی ہے جس کو کرایۃ الارض کہتے ہیں اس کے ثبوت میں حدیث شریف کے الفاظ یہ ہیں

امر بالمواجرۃ وقال لاباس بہار صحیح مسلم دو مشکوۃ باب الاجارۃ. آنحضرت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے زمین کرایہ پر دینے کی اجازت فرمائی اور فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے ،

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 457

محدث فتویٰ